السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی کو ہر ماہ ایک ہزار روپیہ بچت ہوتی ہے اور وہ ہزار روپیہ محفوظ ہی رہتا ہے، یعنی ایک سال کی بچت بارہ ہزار روپیہ ہے اب اس سے زکوٰۃ ادا کرنے کا کیا طریقہ ہوگا کیا وہ سال پورا ہونے پر ماہ بماہ زکوٰۃ دے گا کیونکہ بارہ ہزار روپیہ جمع ہونے کی بھی یہی صورت تھی یا کسی اور طریقہ سے زکوٰۃ کی ادائیگی ہوگی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سال کے اختتام پر جو رقم بچت کی صورت میں موجود ہوتی ہے اگر وہ نصاب کو پہنچ جائے تو اس سے زکوٰۃ ادا کرنا ضروری ہے زکوٰۃ ادا کرتے وقت یہ حساب نہیں لگایا جائے گا کہ رقم کے کچھ حصہ پر ابھی سال نہیں گزرا، اس کی حیثیت دکان جیسی ہے جس میں مال کی آمد و رفت کا سلسلہ جاری رہتا ہے اور سال کے آخر میں دکان کے موجودہ مال کی ملکیت پر زکوٰۃ عائد ہوتی ہے۔ خواہ کچھ مال زکوٰۃ ادا کرنے سے ایک ماہ قبل اس میں شامل ہوا ہو، تنخواہ دار ملازم کو چاہیے کہ سال کے اختتام پر اپنی پس انداز رقم سے اسی طریقہ کے مطابق زکوٰۃ ادا کرے، یعنی موجود رقم کا حساب کرکے زکوٰۃ نکالی جائے بشرطیکہ وہ نصاب کو پہنچ جائے، اسے ماہ بماہ زکوٰۃ ادا کرنے کے تکلف کی ضرورت نہیں اس میں زکوٰۃ دینے اور لینے والوں کی آسانی ہے۔ [واللہ اعلم]

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2صفحہ:220